95029 - ویڈیو اور آڈیو فائل ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے ویب سائٹ تیار کرنے کا حکم

سوال

میں نیٹ پر تصاویر اور فائل ڈاؤن لوڈ کرنے والی ویب سائٹ بنانا چاہتا ہوں، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:
تصاویر اور فائل ڈاؤن لوڈ کرنے والا حصہ:
اس میں یہ سہولت ہی کہ آپ اپنے کمپیوٹر سے انٹر نیٹ پر تصاویر اور فائل بھیج سکتے ہیں، اور اس کے لنك بنا سکتے ہیں، تا کہ آپ مجالس میں شریکت کر سکیں، یا پھر جسے چاہیں بغیر اکاؤنٹ بنائے سہولت کے ساتھ بھیج سکیں، یعنی سروس فری ہو گی.
لیکن مشکل یہ ہے کہ اس سروس سے مستفید ہونے والوں میں بعض ایسے افراد بھی ہو سکتے ہیں جو تصاویر یا ایسی فائلیں لوڈ کریں جن میں شریعت کے مخالف ہوں (مثلا عورتوں کی تصاویر، اور اسی طرح بے حیائی اور فحاشی پر مشتمل فلمیں، اور گانے و موسیقی، اور سینمائی فلمیں یا پھر چھوٹی فلمیں، گندی اور بے ہودہ اشیاء وغیرہ دوسری تصاویر اور مخالف شرعی فاعلیں).
اس لیے کے لیے ویب سائٹ کی نگرانی مستقل طور پر نہیں ہو گی میرا سوال یہ ہے کہ:
اس ویب سائٹ کا حکم کیا ہو گا، اور کیا جو مخالف شریعت فائل بھی ہماری ویب سائٹ کے ذریعہ ہو گی اس کا گناہ ہم پر ہو گا ؟
اور کیا ہمارا یہ کام فحاشی پھیلانے، اور گناہ و معصیت میں تعاون کے زمرے میں آئیگا ؟
اور صرف تصاویر لوڈ کرنے والی ویب سائٹ کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کے لیے یہ ویب سائٹ کھولی جائز نہیں، کیونکہ یہ دوسری ویب سائٹ میں معاصی پھیلانے کا سبب ہوگا، اور آپ کی ویب سائٹ کے ذریعہ جو چاہے گانے، یا حرام چیز، یا حرام تصویر بہت آسانی سے لوڈ کر دےگا، اور اس میں کوئی فرق نہیں کہ یہ خاص کر تصاویر کے لیے ہو یا کہ تصاویر اور آڈیو اور ویڈیو پر مشتمل ہو.

اور آپ اس ویب سائٹ کے ذریعہ حرام اشیاء نشر کرنے والوں کا تعاون کریں گے، اور یہ اس تعاون میں شامل ہوتا ہے جو اللہ تعالی نے اپنی کتاب عزیز میں حرام کیا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو المآئدۃ (2).

اور ہر برائی اور گناہ جو بھی آپ کی ویب سائٹ کے ذریعہ پھیلےگا اس میں آپ کا حصہ بھی شامل ہوگا، اور اگر آپ کی ویب سائٹ بعد میں بند بھی ہو جاتی ہے تو اس حرام اشیاء کا پھیلاؤ کسی حد پر جا کر رکے گا نہیں، کیونکہ وہ آپ کی ویب سائٹ کے ذریعہ لوڈ ہو چکا ہے، اور پھر وہ دوسری ویب سائٹوں کے ذریعہ پھیلتا ہی رہےگا، جس کا معنی یہ ہوا کہ جب بھی کسی نے وہ فائل دیکھی یا سنی جو آپ کی ویب سائٹ کے ذریعہ لوڈ کی گئی تھی تو یہ گناہ مسلسل چلتا رہےگا، بلکہ آپ کی موت کے بعد بھی آپ کی قبر میں آپ کو اس کا گناہ پہنچتا رہےگا.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے بھی کسی کو ہدایت کی طرف بلایا تو اس پر عمل کرنے والے جتنا ہی اسے بھی ثواب حاصل ہو گا، ان کے اجر میں کسی بھی قسم کی کمی نہیں کی جائیگی، اور جس نے بھی کسی گمراہی کی دعوت دی تو اس پر بھی اتنا ہی گناہ ہو گا جتنا اس پر عمل کرنے والے کو ہو گا، اور ان کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جائیگی "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2674).

اور جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے بھی اسلام میں کوئی اچھا طریقہ جاری کیا، تو اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہا، تو اس کے لیے عمل کرنے والے جتنا اجروثواب لکھا جائیگا، اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہو گی، اور جس نے اسلام میں کوئی برا طریقہ رائج کیا تو اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہا اس کے لیے اس پر عمل کرنے والے جتنا ہی گناہ لکھا جائیگا، اور ان کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جائیگی "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1017).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" یہ دونوں حدیثیں اچھے امور جاری کرنے کے استحباب، اور برے کام جاری کرنے کی حرمت پر صریحا دلالت کرتی ہیں، اور یہ کہ جو شخص بھی اچھا کام شروع کریگا اسے قیامت تك اس پر عمل کرنے والے کا بھی اجر و ثواب ملےگا، اور جس نے بھی برا کام شروع کیا تو اس پر جو بھی عمل کریگا اسکا گناہ اسے بھی قیامت تك ملتا رہےگا، اور جس نے بھی کسی شخص کو ہدایت کی طرف بلایا تو اس شخص کو اس کے پیچھے چلنے والوں کا بھی اجر ملےگا، یا پھر کسی نے گمراہی کی دعوت دی تو تو اسے اس گمراہی پر چلنے والوں کا گناہ حاصل ہوگا، چاہے وہ ہدایت و

گمراہی اس شخص نے خود شروع کی ہو، یا وہ اس سے قبل ہی تھی، اور چاہے وہ کسی علم کی تعلیم ہو، یا عبادت، یا ادب وغیرہ.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان:

" تو اس پر اس کے بعد عمل کیا جاتا رہا "

اس کا معنی یہ ہے کہ: اگر اس نے وہ کام شروع کیا چاہے وہ کام اسکی زندگی میں ہو یا اس کے موت کے بعد.

دیکھیں: شرح مسلم للنووی (16 / 226 - 227).

ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے بھی کسی خیر و بھلائی کی راہنمائی کی تو اسے بھی اس پر عمل کرنے والے جتنا ہی اجر ملے گا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1893).

اور انس بن مالك رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" خیر و بھلائی کی راہنمائی کرنے والا اس پر عمل کرنے والے جیسا ہی ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2670) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور اسی طرح یہ مقولہ بھی ہے کہ:

" جس نے کسی شر و برائی کی راہنمائی کی تو اس پر عمل کرنے والے کا گناہ بھی اس کے ذمہ ہے "

مناوی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

جس نے اس معنی پر غور وفکر کیا اور اسے توفیق نصیب ہوئی تو اس کی ہمت تعلیم کی طرف جائیگی، اور وہ علم پھیلانے کی رغبت رکھے گا تا کہ اس کی زندگی اور اس کی موت کے بعد ہمیشہ اس کا اجروثواب بڑھتا رہے، اور وہ بدعات، ٹیکس وغیرہ جیسے ظلم کی ایجاد سے اجتناب کریگا؛ کیونکہ مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق اس کی برائیوں میں بھی اس وقت اضافہ ہوتا رہےگا جب تك اس پر عمل ہو تا رہے، اور اسے خیر و بھلائی کی طرف راہنمائی کرنے کی سعادت، اور برائی و شر کی طرف راہنمائی کرنے کی شقاوت و بدبختی کا علم ہوگا "

دیکھیں: فیض القدیر (6 / 127).

اور اس طرح کی ویب سائٹ کے مالك ویب سائٹ کے ذریعہ کوئی چیز لوڈ کرنے والے سے جو یہ عہد لیتے ہیں کہ یہ مادہ کسی کے لیے نقصان دہ، یا پھر معصیت نہ ہو، تو یہ عہد لینا کافی نہیں، اور اس سے ویب سائٹ کا مالك بری نہیں ہو سکتا؛ کیونکہ انٹر نیٹ استعمال کرنے والے اکثر لوگ غیر مسلم ہوتے ہیں، یا پھر فاسق و فاجر قسم کے افراد، جو کسی بھی عہد کا التزام نہیں کرتے.

ہم آپ کی راہنمائی ایك ایسے طریقہ کی طرف کرتے ہیں جس سے آپ اپنی دینا کا فائدہ حاصل کر سکتے ہیں، (اگر آپ چاہیں) اور آپ اپنی آخرت کا بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں، وہ یہ کہ جس ویب سائٹ کے متعلق آپ دریافت کر رہے ہیں آپ اسے اسلامی مضامین اور مواد لوڈ کرنے کے لیے مخصوص کر دیں، اور یہ چیز آپ سے ویب سائٹ کی مسلسل نگرانی کا تقاضا کرتی ہے، اور یہ مواد لوڈ کرنے سے قبل آپ کے پاس پہنچے گا، تو آپ اس کا مطالعہ کریں اور دیکھیں، اگر آپ دیکھیں کہ یہ شریعت کے موافق ہے، اور خیر و بھلائی کی راہنمائی کرتا ہے، اور شر سے بچاتا ہے تو آپ اسے لوڈ کرنے کی اجازت دے دیں، ہمارے خیال میں یہ چیز فنی طور پر کوئی مشکل نہیں، صرف اس کے لیے بیداری اور نگرانی کی ضرورت ہے اس میں آنے والے وہ مضامین اور مواد جن کا حکم آپ پر مخفی رہے اس پر حکم لگانے کے لیے آپ علماء و طلبا سے تعاون لے سکتے ہیں، اور آپ کو یہ حق ہے کہ آپ اس میں مسلمانوں کو ہونے والے عظیم فائدہ کا تصور کریں اور آپ کو حاصل ہونے والے اجر عظیم کا بھی سوچیں، اور یہ صدقہ جاریہ ہو گا، اور وہ علم ہو گا جو آپ کی موت کے بعد بھی آپ کو فائدہ دیتا رہے گا.

اور اسمیں کوئی مانع نہیں کہ آپ کی یہ ویب سائٹ آڈیو اور ویڈیو تقاریر اور کتابوں پر مشتمل ہو، لیکن آپ اس میں وہ نظمیں اورترانے نہ رکھیں جس میں دف یا موسیقی کے آلات استعمال ہوئے ہوں، اور اسی طرح عورتوں کی تصاویر نشر کرنے سے اجتناب کریں، اور بدعتی اور گمراہ قسم کی کتابوں کو بھی نشر نہ کریں.

واللہ اعلم .